# 237

آیت نمبر 26

آیات نمبر 26 تا 48 میں آدم وابلیس کا قصہ کہ جب ابلیس نے تکبر کیا اور اللہ کا حکم ماننے سے انکار کیا۔ اللہ کی ناراضگی کے بعد روز قیامت تک کی مہلت مانگی تاکہ اولاد آدم کو گمراہ کر سکے۔ اللہ کی طرف سے اعلان کہ جو لوگ تیری پیروی کریں گے ان سب کو جہنم میں ڈال دوں گا جبکہ پرہیز گار لوگ جنت میں ہوں گے۔ اس قصہ کے پس منظر میں قریش کو تنبیہ کہ تم لوگ اسی ابلیس کی پیروی کر رہے ہو اور آخر کار تمہارا انجام بھی جہنم ہو گا

وَ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھناتے ہوئے سوکھے گارے سے پیدا کیا

وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اور اس سے پہلے ہم جنات کو آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں سڑی ہوئی مٹی کے کھنکھناتے ہوئے سوکھے گارے سے ایک بشر کو پیدا کرنے والا ہوں

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾ اور جب میں اس کی شکل وصورت کو مکمل اور درست کر کے اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم سب اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰۤی اَنْ یَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِیْنَ ﴿۳۱﴾ پس جتنے فرشتے تھے سب کے سب سجدے میں گر پڑے سوائے ابلیس کے، جس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا

قَالَ

يَاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿٣٢﴾ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس!
تجھے کیا ہوا کہ تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ
لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿٣٣﴾ ابلیس نے جواب دیا کہ
مجھے یہ گوارا نہ ہوا کہ میں اس بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑی ہوئی مٹی کے
کھنکھناتے ہوئے سوکھے گارے سے پیدا کیا ہے قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ
رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾ اللہ نے فرمایا کہ تو یہاں سے نکل جا، کیونکہ بے شک تو مردود ہے وَّاِنَّ
عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾ اور بیشک قیامت کے دن تک کے لئے تجھ پر
لعنت ہے قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾ ابلیس نے کہا کہ اے
میرے رب! پھر تو مجھے اس دن تک کے لئے مہلت دے جس دن سب لوگ زندہ کر
کے دوبارہ اٹھائے جائیں گے قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ
الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾ اللہ نے فرمایا کہ بے شک تجھے اس دن تک کے لئے مہلت دی جاتی ہے
جس کے آنے کا وقت ہمیں معلوم ہے قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي
الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ ابلیس نے کہا کہ اے میرے رب! کیونکہ
تو نے مجھے سیدھے راستے سے بھٹکایا ہے، تو مجھے قسم ہے اب میں بھی دنیا کی زندگی کو
ان کے لئے انتہائی دل فریب بنادوں گا اور ان سب کو گمراہ کر کے رہوں گا اِلَّا
عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے ان
میں سے اطاعت کے لئے چن لیا ہو قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اللہ

نے فرمایا کہ مجھ تک پہنچنے کا یہی سیدھا راستہ ہے کہ میری اطاعت اختیار کی جائے اِنَّ
عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِیْنَ۝۴۲ بے
شک جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تیرا بس نہ چلے گا، تیرا بس تو صرف ان گمراہ
لوگوں پر ہی چلے گا جو تیری پیروی اختیار کریں گے وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ
اَجْمَعِیْنَ۝۴۳ اور بے شک ایسے سب لوگوں کے لئے جہنم کا وعدہ ہے لَهَا سَبْعَةُ
اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ۝۴۴ رکوع [۳] اس جہنم کے سات
دروازے ہیں، ہر دروازے میں سے داخل ہونے کے لیے ان گمراہوں میں سے
ایک گروہ مخصوص کر دیا گیا ہے اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ۝۴۵ بے شک
پرہیز گار لوگ اس دن جنت کے باغات میں اور چشموں پر ہوں گے اُدْخُلُوْهَا
بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ۝۴۶ ان سے کہا جائے گا کہ داخل ہو جاؤ ان باغات میں سلامتی کے
ساتھ وَ نَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ۝۴۷
ان کے دلوں میں جو کچھ باہمی رنجش اور کدورت ہو گی ہم اسے نکال دیں گے، وہ
بھائیوں کی طرح آمنے سامنے مسندوں پر بیٹھے ہوں گے لَا یَمَسُّهُمْ فِیْهَا نَصَبٌ
وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِیْنَ۝۴۸ نہ تو وہاں انہیں کوئی تکلیف چھو سکتی ہے اور نہ وہاں
سے کبھی نکالے جائیں گے

# [# 237]

Verses 26 to 48 recount the story of Adam and Iblis (Satan), when Iblis acted arrogantly and refused to obey Allah's command. After incurring Allah's displeasure, he requested respite until the Day of Resurrection in order to mislead the descendants of Adam. Allah declared that those who follow Iblis will be cast into Hell, while the righteous will dwell in Paradise. In the context of this story, the Quraysh are warned that they are following the same Iblis and will ultimately face the same fate in Hell.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾

And We did certainly create man from a clay of aged black mud.

وَ الْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾

And as for jinn, We created them long before, from the fire of a smokeless blowing heat.

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓىٕكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾

And when Your Lord said to the angels, 'Indeed, I will create a human being from a clay of aged black mud.'

فَاِذَا سَوَّیْتُهٗ وَ نَفَخْتُ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِیْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِیْنَ ﴿۲۹﴾

And when I have formed him, and breathed into him of My spirit, then fall down before him in prostration.

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ۝٣٠ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ
يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝٣١

So, the angels prostrated themselves, all of them together, except for Satan; he refused to be among those who prostrated.

قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ۝٣٢

Allah said, 'O Satan, what is with you that you are not among those, who bowed themselves down?'

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ
مَّسْنُوْنٍ ۝٣٣

Satan replied, 'It is not for me to prostrate to a human, whom You created from a clay of aged black mud.'

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿٣٤﴾

Allah said, 'Then get out of here, for indeed, you are accursed.'

وَّ اِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣٥﴾

And surely upon you, is the curse [of Allah] until the day of judgement.

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿٣٦﴾

Satan said, 'My Lord, then grant me respite until the Day they are resurrected'.

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿٣٨﴾

Allah said, 'Indeed, you are granted respite until the Day of the appointed time [only known to me].'

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ

اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾

Satan said, 'My Lord, because You made me go astray, I will surely make [every evil thing] attractive to them on earth. Thus, I will, most surely, mislead them all together.'

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

Except Your [true] servants among them- the sincere, the chosen ones.

قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾

Allah said, 'This is a straight path [which will lead] to Me.'

اِنَّ عِبَادِیۡ لَیۡسَ لَكَ عَلَیۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الۡغٰوِیۡنَ ﴿۴۲﴾

Indeed, as for My [true] servants, you shall have no authority over them, except those who follow you among the deviators.

وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوۡعِدُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۳﴾ۙ

And indeed, Hell is the promised destination for all of them.

لَهَا سَبۡعَةُ اَبۡوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ ﴿۴۴﴾ؒ

رکوع[۳]

There are seven gates [for Hell]; for each gate is a specific group [of the deviators] assigned [to enter through it.]

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾

As to the God-fearing, they shall be amid gardens and springs [in the Hereafter].

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾

They shall be told, 'Enter them in peace, safe and secure'.

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾

We will remove whatever is in their breasts of resentment, so they will be brothers, on thrones facing each other.

لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّ مَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾

No fatigue will touch them therein, and from it, they shall never be expelled.